

از عدالتِ عظمیٰ

تاریخ فیصلہ: 30 اپریل، 1964

کمشنر آف انکم ٹیکس، یو پی، لکھنؤ

بنام

کانپور کنول سنڈیکٹ

(کے سباراؤ، جے سی شاہ اور ایس ایم سکری، جسٹسز)

افراد کی انجمن یا اراکین پر انفرادی طور پر انکم ٹیکس کی تشخیص - مناسب اختیار کا اختیار - اپیل کا حق، چاہے اس طرح کے ٹیکس دہندہ کے پاس ٹریبونل کے اختیارات ہوں اور اپیل - انکم ٹیکس ایکٹ، 1922 (11 سال 1922)، ذیلی دفعات 3، 14 (2) (b) 30، 31 اور 33 میں اپیل اسٹنٹ کمشنر ہوں۔

انکم ٹیکس کا اندازہ مدعا علیہ - محاسبہ کار کے ہاتھوں میں کل آمدنی پر کیا گیا تھا، جو کہ کئی افراد کی ایک انجمن ہے جو کونے کی خریداری اور گھریلو مقاصد اور دیگر چھوٹے پیمانے کی صنعتوں کے لیے صارفین کو اس کی فراہمی کے مقصد کے لیے مل کر کام کرتی ہے۔ ٹیکس دہندہ نے دعویٰ کیا کہ اس کا اندازہ افراد کی انجمن کے طور پر ٹیکس کے طور پر نہیں کیا جانا چاہیے، لیکن اس کے بجائے ایسوسی ایشن کے ہر رکن کے ہاتھ میں موجود آمدنی کے تناسب کا اندازہ ٹیکس کے طور پر کیا جاسکتا ہے۔ انکم ٹیکس افسر نے اس درخواست کو مسترد کر دیا اور اپیلٹ اسٹنٹ کمشنر کی اپیل کو مسترد کر دیا گیا۔ انکم ٹیکس اپیلٹ ٹریبونل نے مزید اپیل پر فیصلہ دیا کہ اگرچہ انکم ٹیکس افسر کو آمدنی میں ان کے مناسب حصے کے سلسلے میں افراد کی انجمن کی آمدنی کا اندازہ لگانے کا اختیار ہے یا اس کے متبادل کے طور پر انفرادی اراکین پر، ٹریبونل کو ایکٹ کے تحت کوئی اختیار نہیں تھا کہ وہ انکم ٹیکس افسر کو کسی نہ کسی طرح اپنے اختیارات کا استعمال کرنے کی ہدایت دے۔ ایک حوالہ پر، ہائی کورٹ نے فیصلہ دیا کہ اپیلٹ ٹریبونل کے پاس ایسوسی ایشن کے خلاف انکم ٹیکس آفیسر کی تشخیص کو کا عدم قرار دینے اور مذکورہ افسر کو افراد کا جائزہ لینے کے لیے نتیجہ خیز اور معاون ہدایات دینے کا اختیار ہے۔

حکم ہوا: (i) انکم ٹیکس ایکٹ کا سیکشن 3 کسی مناسب اتھارٹی کو انفرادی طور پر افراد کی

انجمن یا ایسی انجمن کے اراکین کی کل آمدنی کا اندازہ لگانے کا اختیار دیتا ہے۔ اس کے بعد انکم ٹیکس کمشنر بمقابلہ ریڈی ملارام، (1964) 285 ITR 51 (SC) مابعد آئے۔ (ii) ایسے ٹیکس دہندہ کو انفرادی طور پر اراکین کے بجائے افراد کی انجمن کا جائزہ لینے والے انکم ٹیکس افسر کے حکم کے خلاف ایکٹ کی دفعہ 30 کے تحت اپیل کرنے کا حق حاصل ہے۔

(iii) ایپیلٹ ٹریبونل کے پاس دائرہ اختیار ہے کہ وہ افراد کی انجمن پر کی گئی تشخیص کو منسوخ کرنے کے لیے مناسب اتھارٹی کو ہدایات دے اور متعلقہ اتھارٹی کو انفرادی طور پر اس انجمن کے اراکین پر تازہ تشخیص کرنے کے لیے مناسب ہدایات دے۔ دفعہ 31 اور دفعہ 33 دونوں میں استعمال ہونے والا فقرہ ایپیلیٹ اسٹنٹ کمشنر یا ایپیلیٹ ٹریبونل کے اختیارات کو محدود نہیں کرتا؛ دونوں کو اس طرح کی ہدایت کا اختیار حاصل ہے۔ ایپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبری 673 سال 1963۔ 1953 کے انکم ٹیکس متفرق مقدمہ نمبری 188 میں الہ آباد ہائی کورٹ کے 22 ستمبر 1960 کے فیصلے اور ڈگری سے اپیل۔

ایس کے کپور اور آر این سچے، اپیل کنندہ کی طرف سے
وید ویاس اور نونیت لال جو اب دہندہ کی جانب سے۔

30 اپریل 1964 - عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا سب راؤ، جسٹس۔ اس اپیل میں فیصلے کے لیے سوال یہ ہے کہ کیا جب انکم ٹیکس افسر اپنی صوابدید پر افراد کی انکم ٹیکس سے وابستگی کا جائزہ لیتا ہے، تو اپیل میں ایپیلیٹ اسٹنٹ کمشنر یا مزید اپیل میں انکم ٹیکس ایپیلیٹ ٹریبونل اس حکم کو کالعدم قرار دے سکتا ہے اور اسے اس انجمن کے اراکین کا انفرادی طور پر جائزہ لینے کی ہدایت دے سکتا ہے۔

حقائق ایک چھوٹے احاطہ میں پائے جاتے ہیں اور وہ اس طرح ہیں: ٹیکس دہندہ کئی افراد پر مشتمل ہوتا ہے جو کوئلہ خریدنے کے مقصد سے ایک ساتھ مل کر صارفین کو گھریلو مقاصد اور دیگر چھوٹے پیمانے کی صنعتوں کے لیے سپلائی کرتا ہے۔ تشخیص کے سال 1948-49 کے لیے انکم ٹیکس افسر نے افراد کی مذکورہ ایسوسی ایشن کے ہاتھوں میں کل آمدنی پر ٹیکس عائد

کیا۔ ٹیکس دہندہ نے دعویٰ کیا کہ معاملے کے حالات میں اس کا اندازہ افراد کی انجمن کے طور پر نہیں لگایا جانا چاہیے، لیکن اس کے بجائے ایسوسی ایشن کے ہر رکن کے ہاتھ میں موجود آمدنی کے حصے کا ٹیکس لگایا جاسکتا ہے۔ چونکہ انکم ٹیکس افسر نے اس درخواست کی تعمیل نہیں کی، اس لیے ٹیکس دہندہ نے اپیلٹ اسٹنٹ کام مشنر کے سامنے اپیل کو ترجیح دی، لیکن اسے مسترد کر دیا گیا۔ انکم ٹیکس اپیلیٹ ٹریبونل میں مزید اپیل پر، ٹریبونل نے فیصلہ دیا کہ اگرچہ انکم ٹیکس افسر کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ آمدنی میں ان کے متناسب حصے کے سلسلے میں افراد کی انجمن کی آمدنی کا اندازہ لگاسکتا ہے یا اس کے متبادل کے طور پر انفرادی اراکین پر، اس (ٹریبونل) کو ایکٹ کے تحت کوئی اختیار نہیں ہے کہ وہ انکم ٹیکس افسر کو کسی نہ کسی طرح سے اپنے اختیارات کا استعمال کرنے کی ہدایت دے۔ درج ذیل سوال انڈین انکم ٹیکس ایکٹ 1922 کی دفعہ 66(2) کے تحت الہ آباد ہائی کورٹ کو بھیجا گیا تھا:

"اگر انڈین انکم ٹیکس ایکٹ کے سیکشن 3 کی پیروی میں انکم ٹیکس آفیسر افراد کی انجمن کی پچھلے سال کی کل آمدنی کے سلسلے میں انکم ٹیکس عائد کرتا ہے، تو کیا ٹریبونل انکم ٹیکس آفیسر کو افراد کی انجمن پر مشتمل ہر ممبر کی متناسب آمدنی کے سلسلے میں افراد کی مذکورہ ایسوسی ایشن کے انفرادی ممبروں پر متناسب انکم ٹیکس عائد کرنے کی ہدایت کرنے کا اہل ہے۔

ہائی کورٹ کے ایک ڈویژن بنچ نے فیصلہ دیا کہ اپیلیٹ ٹریبونل کے پاس انجمن کے خلاف انکم ٹیکس افسر کی تشخیص کو کالعدم قرار دینے اور مذکورہ افسر کو افراد کا جائزہ لینے کے لیے نتیجہ خیز اور معاون ہدایات دینے کا اختیار ہے۔

ریونیو کے ماہر وکیل کا کہنا ہے کہ انڈین انکم ٹیکس ایکٹ، 1922 کے تحت، جسے اس کے بعد ایکٹ کہا جاتا ہے، انکم ٹیکس افسر کے پاس اراکین کی انجمن کی کل آمدنی کا اندازہ لگانے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہے، حالانکہ آمدنی میں فرد کا حصہ اس کی کل آمدنی کا پتہ لگانے کے مقصد سے اس کی انفرادی آمدنی میں شامل کیا جاسکتا ہے۔ وہ مزید دلیل دیتے ہیں کہ یہاں تک کہ اگر انکم ٹیکس افسر کے پاس افراد کی انجمن کو اس کی کل آمدنی پر یا اس کے انفرادی اراکین کو ان کی آمدنی کے متناسب حصے کے سلسلے میں انکم ٹیکس کا اندازہ لگانے کا اختیار ہے، اگر اس نے کسی نہ کسی طرح سے اختیار کا استعمال کیا ہو، نہ ہی اپیل

میں اپیلیٹ اسسٹ اینٹ کمشنر اور نہ ہی مزید اپیل میں انکم ٹیکس اپیلیٹ ٹریبونل کو انکم ٹیکس افسر کو اپنی صوابدید کو مختلف طریقے سے استعمال کرنے کی ہدایت کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ اور اس نتیجے کے لیے وہ اپنی مزید استیمال سے طاقت حاصل کرنا چاہتا ہے کہ جب افراد کی انجمن کا ایک یونٹ کے طور پر جائزہ لیا جاتا ہے تو اس بنیاد پر کہ افسر کو مذکورہ انجمن کے انفرادی اراکین کا جائزہ لینا چاہیے۔

شروع میں ایکٹ کی متعلقہ دفعات کو پڑھنا آسان ہوگا۔

دفعہ 3۔ انکم ٹیکس کا چارج:

جہاں کوئی مرکزی ایکٹ یہ نافذ کرتا ہے کہ کسی بھی سال کے لیے کسی بھی شرح یا شرحوں پر انکم ٹیکس وصول کیا جائے گا، اس شرح پر یا ان شرحوں پر ٹیکس اس سال کے لیے ہر فرد، ہندو غیر منقسم خاندان، کمپنی اور مقامی اتھارٹی، اور افراد کی ہر فرم اور دیگر انجمن یا فرم کے شراکت داروں یا ایسوسی ایشن کے اراکین کی انفرادی طور پر پچھلے سال کی کل آمدنی کے سلسلے میں اس ایکٹ کی دفعات کے مطابق اور اس کے تابع وصول کیا جائے گا۔

دفعہ 14 (2) ٹیکس کسی ٹیکس دہندہ کے ذریعے قابل ادائیگی نہیں ہوگا **

(b) اگر ہندو غیر منقسم خاندان، کمپنی یا فرم کے علاوہ کسی اور افراد کی انجمن کا کوئی رکن، اس رقم کے کسی حصے کے سلسلے میں جو وہ اس انجمن سے وصول کرنے کا حقدار ہے جس پر انجمن پہلے ہی ٹیکس ادا کر چکی ہے۔

دفعہ 30 (1) . . کوئی بھی ٹیکس دہندہ جو دفعہ

23..... کے تحت مقرر کردہ آمدنی کی رقم یا

دفعہ 23..... کے تحت مقرر کردہ

ٹیکس کی رقم پر اعتراض کرتا ہے یا اس ایکٹ کے تحت اپنی ذمہ داری کا تعین کرنے سے

انکار کرتا ہے۔ تشخیص کے خلاف یا اس طرح کے انکار یا حکم کے خلاف اپیلیٹ اسسٹنٹ کمشنر سے اپیل کر سکتے ہیں:

دفعہ 31 (3) اپیل کو نمٹانے میں اپیلیٹ اسسٹنٹ کمشنر، تشخیص کے حکم کی صورت میں،

(a) تشخیص کی تصدیق، تخفیف، اضافہ یا منسوخی، یا
 (b) تشخیص کو الگ رکھیں اور انکم ٹیکس افسر کو ایسی مزید تفتیش کرنے کے بعد نئی تشخیص کرنے
 کی ہدایت کریں جو انکم ٹیکس افسر مناسب سمجھے یا اپیلٹ اسٹنٹ کمشنر ہدایت کرے، اور
 اس کے بعد انکم ٹیکس افسر اس طرح کی نئی تشخیص کرنے کے لیے آگے بڑھے گا اور اس طرح
 کی نئی تشخیص کی بنیاد پر جہاں ضروری ہو وہاں قابل ادائیگی ٹیکس کی رقم کا تعین کرے گا۔

X X X X X X

(4) جہاں اپیل کے نتیجے میں کسی فرم یا افراد کی انجمن کے جائزے میں کوئی تبدیلی کی جاتی
 ہے یا کسی فرم یا افراد کی انجمنوں کے نئے جائزے کا حکم دیا جاتا ہے، اپیلٹ اسٹنٹ
 کمشنر انکم ٹیکس افسر کو فرم کے کسی بھی شراکت دار یا انجمن کے کسی رکن پر کی گئی کسی بھی تشخیص
 کے مطابق ترمیم کرنے کا اختیار دے سکتا ہے۔

دفعہ 3 کسی شخص پر اس کی کل آمدنی کے سلسلے میں ٹیکس عائد کرتی ہے۔ جن افراد
 پر ایسا ٹیکس عائد کیا جاسکتا ہے وہ اس میں مخصوص ہیں، یعنی ہندو غیر منقسم خاندان، کمپنی،
 مقامی اتھارٹی، فرم، افراد کی انجمن، فرم کے شراکت دار یا انفرادی طور پر انجمن کے
 اراکین۔

لہذا یہ دفعہ کسی خاص افسر کو اس میں بیان کردہ افراد میں سے کسی ایک کا اندازہ لگانے کا کوئی
 اختیار نہیں دیتا ہے، بلکہ یہ صرف ایک چارج کرنے والا سیکشن ہے جو اس میں بیان کردہ
 قابل تشخیص ادارے کی کل آمدنی پر ٹیکس عائد کرتا ہے۔ یہ سیکشن واضح طور پر افراد کی انجمن
 اور انجمن کے انفرادی اراکین کو دو الگ الگ اور مختلف قابل تشخیص اداروں کے طور پر پیش
 کرتا ہے۔ دفعہ کی شرائط پر ایکٹ کی دفعات کے مطابق مذکورہ دو اداروں میں سے کسی
 ایک پر ٹیکس عائد کیا جاسکتا ہے۔ اس دلیل کی کوئی گنجائش نہیں ہے کہ دفعہ 3 کے تحت تشخیص
 صرف ایک یونٹ کے طور پر افراد کی انجمن پر ہوگی حالانکہ اس طرح کی تشخیص کے بعد اس
 ایسوسی ایشن کے رکن کی آمدنی کا حصہ ایکٹ کی دفعہ 14 (2) کے تحت اس کی دوسری
 آمدنی میں شامل کیا جاسکتا ہے۔ یہ تعمیر سیکشن کے آخری الفاظ بنائے گی، یعنی، "انجمن
 کے ممبران انفرادی طور پر" اضافی عمر رکھتے ہیں۔ یہ دلیل دفعہ 3 کی واضح دفعات کے

بھی منافی ہے، جو ایسوسی ایشن کے اراکین کو انفرادی طور پر افراد کی انجمن سے الگ ادارے کے طور پر نشان زد کرتی ہے۔ ہر شخص کی آمدنی چاہے وہ کسی انجمن کارکن ہو یا نہ ہو "ہر فرد" کے عنوان کے تحت چارج کے لیے ذمہ دار ہے۔ دفعہ 14 (2) (b) صرف یہ کہتی ہے کہ اگر ایسا فرد اس انجمن کارکن ہے جس کا پہلے ہی جائزہ لیا جا چکا ہے، تو اس کی آمدنی کے حصے کے سلسلے میں ٹیکس دوبارہ قابل ادائیگی نہیں ہوگا۔ یہ کہ ایکٹ کے تحت ایک یونٹ کے طور پر افراد کی انجمن پر یا متبادل طور پر، آمدنی کے ان کے متعلقہ حصص کے سلسلے میں اس کے انفرادی اراکین پر تشخیص کی جاسکتی ہے، اس عدالت نے انکم ٹیکس کمشنر بمقابلہ راجہ ریڈی ملارام (1) میں فرض کیا تھا۔ لہذا ہم یہ مانتے ہیں کہ دفعہ 3 کسی مناسب اتھارٹی کو انفرادی طور پر افراد کی انجمن یا ایسی انجمن کے اراکین کی کل آمدنی کا اندازہ لگانے کا اختیار دیتی ہے۔

اگلا سوال یہ ہے کہ کیا مذکورہ اختیار صرف انکم ٹیکس افسر کو دیا گیا ہے اور اپیلٹ اسٹنٹ کمشنر اور اپیلٹ ٹریبونل کو اس سے انکار کر دیا گیا ہے۔ ایکٹ کے تحت انکم ٹیکس افسر، مقرر کردہ طریقہ کار پر عمل کرنے کے بعد، ایکٹ کی دفعہ 23 کے تحت تشخیص کرتا ہے۔ بلاشبہ پہلی بار میں تشخیص کرنے میں اسے اس اختیار کا استعمال کرنا پڑتا ہے کہ آیا اسے انفرادی طور پر افراد کی انجمن یا اراکین کا جائزہ لینا چاہیے۔ اس کی وجہ یہ نہیں ہے کہ ایکٹ کا کوئی سیکشن اسے ایسا کرنے کا خصوصی اختیار دیتا ہے، بلکہ اس لیے کہ یہ تشخیص کے عمل کا حصہ ہے؛ یعنی، اسے یہ معلوم کرنا ہوگا کہ ٹیکس کے لیے تشخیص کا ذمہ دار شخص کون ہے۔ اگر وہ افراد کی انجمن کا ایک قابل تشخیص ادارے کے طور پر جائزہ لینا چاہتا ہے، تو مذکورہ ادارہ اس تشخیص پر، دیگر باتوں کے ساتھ، اس بنیاد پر اعتراض کر سکتا ہے کہ معاملے کے حالات میں انجمن کے اراکین پر انفرادی طور پر تشخیص کی جانی چاہیے۔ انکم ٹیکس افسر اس کی دلیل کو مسترد کر سکتا ہے اور اس طرح انجمن کی کل آمدنی کا اندازہ لگا سکتا ہے اور اس پر ٹیکس عائد کر سکتا ہے۔ دفعہ 30 کے تحت ایک ٹیکس دہندہ جو دفعہ 23 کے تحت مقرر کردہ آمدنی کی رقم یا مذکورہ دفعہ کے تحت مقرر کردہ ٹیکس کی رقم پر اعتراض کرتا ہے یا ایکٹ کے تحت اپنی ذمہ داری کا تعین کرنے سے انکار کرتا ہے، وہ انکم ٹیکس افسر کے حکم کے خلاف اپیلٹ اسٹنٹ

کمشنر کے پاس اپیل کر سکتا ہے۔ یہ کہا جاتا ہے کہ انکم ٹیکس افسر کی طرف سے افراد کی ایک انجمن کی اس درخواست کو مسترد کرنے کا حکم کہ اس کے اراکین کا انفرادی طور پر جائزہ لیا جائے گا، مذکورہ بالا تین عنوانات میں سے کسی ایک یا دوسرے کے تحت نہیں آتا ہے۔ تشخیص کنندہ کے اعتراض کا مواد کیا ہے؟ ٹیکس دہندہ کیس کے حالات میں ایکٹ کے تحت اپنی ذمہ داری کا اندازہ لگانے سے انکار کرتا ہے اور استدعا کرتا ہے کہ ایسوسی ایشن کے اراکین کا صرف انفرادی طور پر جائزہ لیا جائے گا۔ "ذمہ داری سے انکار" کا اظہار نہ صرف ذمہ داری سے مکمل انکار بلکہ مخصوص حالات میں ٹیکس کی ذمہ داری کو بھی قبول کرنے کے لیے کافی جامع ہے۔ دونوں صورتوں میں انکار قانون کی دفعات کے تحت تشخیص کی جانے والی ذمہ داری سے انکار ہے۔ ایک معاملے میں ٹیکس دہندہ کا کہنا ہے کہ وہ ایکٹ کے تحت ٹیکس کے لیے ذمہ دار نہیں ہے، اور دوسرے معاملے میں ٹیکس دہندہ ایکٹ کی دفعات کے تحت ٹیکس کی اپنی ذمہ داری سے انکار کرتا ہے اگر ایکٹ کی دفعات کے تحت مناسب افسر کو دیا گیا اختیار عدالتی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ لہذا ہم یہ مانتے ہیں کہ اس طرح کے ٹیکس دہندہ کو انفرادی طور پر اراکین کے بجائے اراکین کی انجمن کا جائزہ لینے والے انکم ٹیکس افسر کے حکم کے خلاف ایکٹ کی دفعہ 30 کے تحت اپیل کا حق حاصل ہے۔ اگر کوئی اپیل ہوتی ہے، تو ایکٹ کی دفعہ 31 ایسی اپیل میں اپیلٹ اسٹنٹ کمشنر کے اختیارات کو بیان کرتی ہے۔ دفعہ 31 (3) (a) کے تحت اس طرح کی اپیل کو نمٹانے میں اپیلٹ اسٹنٹ کمشنر، تشخیص کے حکم کی صورت میں، تشخیص کی تصدیق، تخفیف، اضافہ یا منسوخی کر سکتا ہے۔ (b) اس سے وہ تشخیص کو الگ کر سکتا ہے اور انکم ٹیکس افسر کو نئی تشخیص کرنے کی ہدایت دے سکتا ہے۔ لہذا اپیلٹ اسٹنٹ کمشنر کے پاس اپیل کو نمٹانے کے مکمل اختیارات ہوتے ہیں۔ اس کے اختیارات کا دائرہ انکم ٹیکس افسر کے دائرہ کار سے ملتا جلتا ہے۔ وہ وہی کر سکتا ہے جو انکم ٹیکس افسر کر سکتا ہے اور اسے وہ کرنے کی ہدایت بھی دے سکتا ہے جو وہ کرنے میں ناکام رہا ہے۔ اگر انکم ٹیکس افسر کے پاس متبادل میں ایک یا دوسرے اداروں کا جائزہ لینے کا اختیار ہے، تو اپیلٹ اسٹنٹ کمشنر اسے وہ کرنے کی ہدایت کر سکتا ہے جو اسے کسی معاملے کے حالات میں کرنا چاہیے تھا۔ دفعہ 33 (1) کے تحت، ایک

ٹیکس دہندہ جو دفعہ 28 یا 31 اس کے تحت اپیلٹ اسسٹ اینٹ کمشنر کے ذریعے منظور کردہ حکم پر اعتراض کرتا ہے۔ اپیلٹ ٹریبونل میں اس تاریخ کے 60 دن کے اندر اپیل کر سکتا ہے جس تاریخ کو اس طرح کا حکم اسے بھیجا جاتا ہے۔ دفعہ 33 (4) کے تحت، "اپیلٹ ٹریبونل، اپیل کے دونوں فریقوں کو سماعت کا موقع دینے کے بعد، اس پر ایسے احکامات جاری کر سکتا ہے جو وہ مناسب سمجھے، اور اس طرح کے کسی بھی حکم کو ٹیکس دہندہ اور کمشنر کو مطلع کرے گا۔" دفعہ 33 (5) کے تحت، "جہاں اپیل کے نتیجے میں کسی فرم یا افراد کی انجمن کے جائزے میں کوئی تبدیلی کی جاتی ہے یا کسی فرم یا افراد کی انجمن کے نئے جائزے کا حکم دیا جاتا ہے، اپیلٹ ٹریبونل انکم ٹیکس افسر کو فرم کے کسی بھی شراکت دار یا ایسوسی ایشن کے کسی رکن پر کی گئی کسی بھی تشخیص کے مطابق ترمیم کرنے کا اختیار دے سکتا ہے۔" اس سیکشن کے تحت اپیلٹ ٹریبونل کے پاس افراد کی انجمن پر کی گئی تشخیص کو الگ کرنے اور انکم ٹیکس افسر کو افراد کا جائزہ لینے یا اراکین پر پہلے سے کی گئی تشخیص میں ترمیم کی ہدایت کرنے کا کافی اختیار ہے۔ دفعہ 31 اور 33 دونوں میں استعمال ہونے والا جامع فقرہ۔ ایکٹ کی دفعہ ریونیو کی اپیلٹ اسسٹنٹ کمشنر یا اپیلٹ ٹریبونل کے اختیارات کو محدود کرنے کی کوشش کو قبول نہیں کرتی ہے۔ ان دونوں کو ایک یونٹ کے طور پر افراد کی انجمن کے بجائے انفرادی طور پر اراکین کا جائزہ لینے کے لیے مناسب حاکم کو ہدایت کرنے کا اختیار حاصل ہے۔

لہذا ہم ہائی کورٹ سے اتفاق کرتے ہیں کہ اپیلٹ ٹریبونل کے پاس دائرہ اختیار ہے کہ وہ مناسب حاکم کو افراد کی انجمن پر کی گئی تشخیص کو منسوخ کرنے اور متعلقہ حاکم کو انفرادی طور پر اس انجمن کے ممبروں پر تازہ تشخیص کرنے کے لیے مناسب ہدایات دے۔ ہائی کورٹ کی طرف سے پیش کردہ سوال کا دیا گیا جواب درست ہے۔

ٹیچہ اپیل ناکام اور اخراجات کے ساتھ مسٹر دکر دی جاتی ہے۔

اپیل مسٹر دکر دی گئی۔